

سوال

ابن الاثیر: 7/178

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نے فوت ہونے وقت وصیت کی کہ اس کے ایک مکان کی آمدنی سے ہر سال حج کیا جائے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک سال چھوڑ کر کیا جائے اور اگر آمدنی اس سے بڑھ جائے تو وہ نیکی کے کاموں میں خرچ کی جائے۔ اب سوال یہ ہے کہ جس حج کی وصیت کی گئی ہے کیا وہ لازماً واجب العمل ہے۔ جبکہ اس کام میں

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یت کرنے والے نے جس کام کی وصیت کی ہو، اسی کم کو عمل میں لانا واجب ہے۔ کیونکہ حج اللہ تعالیٰ کے تقرب کے ذرائع میں سے ایک ذریعہ ہے اور وکیل پر لازم ہے کہ اس کام میں پوری کوشش کرے اور حج کے لیے نائب ایسے آدمی کو بنائے جو بظاہر نیک ہی ہو اور اللہ تعالیٰ کے تقرب کی وجہ سے رزق

هذا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 161

محدث فتویٰ